

تعارف و تبصرہ:

تحقیقاتِ اسلامیات

محمد عبداللہ*

ڈاکٹر سعید الرحمن (مرتب) اعلیٰ پبلی کیشنر، عبدالغنی پلازا، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور،
سن اشاعت ۲۰۱۷ء، صفحات ۵۱۹، قیمت درج نہیں۔

علمی دنیا میں فہارس اور اشاریہ جات (Indexing) کی ضرورت اور اہمیت روز افزودی ہے۔ اس کے ذریعے کتب و رسائل اور تحقیقی مقالات کی تفصیلات کی نشاندہی انتہائی جامعیت و اختصار کے ساتھ ہو جاتی ہے۔ قاری کو اپنی مطلوبہ کتاب یا مقالہ کی تلاش میں پورے کتب خانے کو نہیں چھانا پڑتا۔ بلکہ ایک جگہ پرشاندہی سے قاری کا وقت بھی بچتا ہے اور مطلوبہ معلومات بھی آسانی سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ مغربی دنیا میں تو یہ کام سالانہ، ششماہی اور ماہانہ بنیادوں پر باقاعدگی سے ادارے سرانجام دے رہے ہیں۔

زیرِ نظر کتاب تحقیقاتِ اسلامیات پی۔ ایچ۔ ڈی۔ ایم۔ فل اور ایم۔ اے۔ کے اردو میں علومِ اسلامیہ کے مقالات کی فہرست و اشاریہ (Urdu Islamic Research Index) پر مشتمل ہے جو ڈاکٹر سعید الرحمن نے ترتیب دی ہے۔ فضل مرتب کا تعلق ایک علمی خانوادے سے ہے اور عبدالولی خان یونیورسٹی مردان (خیبر پختونخوا) میں استٹمنٹ پروفیسر کے عہدے پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ قرآن سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ کام کرنے کا خیال مرتب کو اپنے پی۔ ایچ۔ ڈی۔ ایم۔ فل (علوم اسلامیہ) کے مقابلہ بعنوان پاک و ہند کے منتخب اردو اسلامی جرائد کی نمایاں خصوصیات اور بنیادی منابع کا علمی و تجزیاتی مطالعہ ۲۰۱۵ء کے دوران ہوا جس کے تحت فضل مرتب نے نہ صرف پورے پاکستان کے مدیران رسائل و جرائد سے رابطہ کر کے معلومات لیں بلکہ ہندوستان کے اردو اسلامی رسائل و مجلات کے حوالہ سے بھی مواد جمع کیا۔ بلاشبہ پاک و ہند کے منتخب اردو رسائل و جرائد کا جمع کرنا یا کم از کم معلومات جمع کرنا جان جو کھوں کا کام تھا۔ جو محقق نے نہایت جانشناختی سے سرانجام دیا۔ ان کی اس کاوش کا اعتراف ہندوستان کے معروف مجلات تحقیقاتِ اسلامی (علی گڑھ) اور معارف (اعظم گڑھ) نے بھی کیا ہے۔

* ایسوی ایٹ پروفیسر، شیخ زاید اسلامک سینٹر پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان۔

پاک و ہند میں کتنی جامعات ہیں اور ان جامعات میں علوم اسلامیہ میں کس سطح پر کیا تحقیقات ہوئی ہیں؟ ایک نو وار دممحقق اور قاری یقیناً اس کی تلاش کے لیے بے تاب رہتا ہے۔ بالخصوص سابقہ معلومات کے جائزے (Survey of Literature) کے لیے اس کا ادراک از حد ضروری ہے۔ جناب سعید الرحمن نے نقش اول کے طور پر تحقیقات اسلامیات کے عنوان سے اس کام کو محققین کے لیے آسان کر دیا ہے۔ اہل علم ان کے صمیم قلب سے منون احسان ہیں کہ انہوں نے اس قدر محنت، وقت نظر اور جانشناختی سے یہ کام سرانجام دیا ہے۔

فاضل مرتب نے تحقیقات اسلامیات میں پاک و ہند کی تقریباً ایک سو سے زائد جامعات کے ۲۲۲۷ پی۔ ایج-ڈی، ۷۲۸۷ء ایم۔ فل اور ۲۹۳۱ء ایم۔ اے ربی۔ ایس کے تحقیقی مقالات کی فہرست یعنی کل ۸۴۵ م موضوعات (سندي مقالات) کا الف بائی ترتیب سے توضیح اشاریہ مرتب کیا ہے۔ صرف یہی نہیں بلکہ ۱۷۵۱ء سے عنوانات بھی درج کیے ہیں جن کو مرتب کے خیال میں مستقبل میں تحقیق کا موضوع بنایا جاسکتا ہے۔

مزید برائے کتاب کے آخر میں اصول تحقیق، تدوین، اور رسمایات مقالہ نگاری پر اردو، عربی اور انگریزی کتب کی فہرست بھی درج کی ہے۔ فاضل مرتب نے خود اس اشاریہ کی جو خصوصیات مقدمہ میں ذکر کی ہیں ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

- ۱۔ زیرنظر فہرنس مقالات کی کوئی عام فہرنس نہیں ہے بلکہ یہ ایک علمی، تحقیقی، فنی، توضیحی اور موضوعات فہرست ہے جو ایک اہم تحقیقی دستاویز اور وضاحتی کتابیات کی حیثیت رکھتی ہے۔
- ۲۔ فہرنس کے اندرج میں الف بائی ترتیب سے اولاً عنوان مقالہ، پھر مقالہ نگار کا نام، نگران و معاون نگران تحقیق کا نام، متعلقہ شعبہ، ادارہ اور جامعہ کا نام و مقام، سن تکمیل، تعداد صفحات، ویب سائٹ یا کتابی صورت میں اشاعت کی تفصیلات اگر میسر ہیں، درج کی گئی ہیں۔
- ۳۔ الف بائی ترتیب برائے اندرج، تفصیلات و معلومات اس لیے اختیار کیا گیا ہے کہ تمام جامعات کا تحقیقی کام منظم انداز میں پیش کیا جاسکے نیز ایک جیسے عنوانات بھی ایک ساتھ ملا سکیں۔
- ۴۔ مقالات کی جتنی بھی تفصیلات مہیا ہو سکی ہیں ان پر ہی اختصار کیا گیا ہے۔
- ۵۔ مقالات کی تکمیل کا سن دے دیا گیا ہے تاہم بعض مقالات ابھی زیر تحقیق بھی ہیں یا معلومات نہ ملنے کی صورت میں کچھ بھی تحریر نہیں کیا گیا ہے۔
- ۶۔ مقالات کی نشاندہی ویب سائٹ اور انک کے ذریعے بھی کر دی گئی ہے۔
- ۷۔ زیرنظر فہرست مقالات میں اکثریتی مقالات علوم اسلامیہ سے متعلق ہیں تاہم دیگر مضامین بالخصوص

ادبیات و لسانیات، تاریخ پاکستانیات، ابلاغیات، اقبالیات وغیرہ پر بھی مقالات درج کردیے گئے ہیں۔ (ص: ۲۹-۳۱)

جناب مرتب نے مقدمہ میں دنیا کے تحقیق میں اشاریہ سازی کی ضرورت و اہمیت پر مختلف اہل علم کی آراء تفصیل کے ساتھ (ص: ۲۸-۲۸) پیش کی ہیں۔ جو مختلف مصادر سے حاصل کی گئی ہیں جن کا حوالہ بھی دے دیا گیا ہے۔ جو بذات خود اس موضوع پر دلچسپی کی حامل ہیں۔

مقالات کی فہرست کا سرسری مطالعہ کرنے سے یہ بات بخوبی طور پر سامنے آتی ہے کہ موضوعات میں جزوی اور کلی طور پر انکار موجود ہے۔ بالخصوص دینی و مذہبی اور قومی شخصیات پر تو کام کا غیر معمولی طور پر تنوع موجود ہے۔ جامعات اور ادارہ ہائے علوم اسلامیہ کے کارپروڈاگزیان سے سے بھی گزارش ہے آئندہ کم از کم اس انکار سے بچا جائے۔ علاوہ ازیں فہارس اور اشاریہ میں ذکور مقالات تک رسائی ہنوز تشنہ طلب ہے۔ کتنے مقالات کتابی صورت میں آچکے ہیں اور کتنے آن لائن یا انک پر موجود ہیں، یہ تعداد بہت تھوڑی ہے۔ تاہم مرتب نے اپنے تیس جو کوشش کی ہے وہ نہایت قابل دادا ہے۔

کوئی بھی انسانی کاوش کمزور یوں اور کوتاہیوں سے پاک نہیں ہوتی جب کہ فاضل مرتب نے متعدد بار اپنی خواہش کا اظہار کچھ اس طرح سے کیا ہے۔

اس فہرست میں انسانی بساط کے مطابق پاک و ہند کے جامعات کے تحقیقی مقالات و موضوعات کے اندر اراج کی حتی المقدور کوشش کی ہے مگر اس کے باوجود سینکڑوں ایسے مقالات ہوں گے جن کی تلاش بسیار کے باوجود ہماری رسائی کسی طرح ممکن نہ ہو سکی لہذا قارئین سے گزارش ہے کہ اس قسم کی معلومات ہمارے ساتھ اپنی سہولت کے مطابق بذریعہ ڈاک، سوشن میڈیا پر ضرور شیئر کریں۔ (ص: ۳۱-۳۲)

فاضل مرتب کے اس اعزاز کے ساتھ چند امور کی طرف توجہ مزید بہتری کے لیے قدم تصور کر لیا جائے ان سے مقصود ہرگز حوصلہ شکنی نہیں۔

۱۔ کتاب کا عنوان تحقیقات اسلامیات ہے، اور فاضل مرتب نے مقدمہ میں یہ صراحت بھی کی ہے کہ انہوں نے اپنے ذوق اور دلچسپی کے لیے اردو ادب، ابلاغیات اور اقبالیات کے موضوعات کا بھی اندر اراج کر دیا ہے۔ یہ اندر اراج بلا مبالغہ کتاب کے ایک تہائی حصہ پر مشتمل ہو گا، مناسب ہو گا کہ کتاب کے نام کے پیش نظر صرف علوم اسلامیہ کے مقالات کا ہی اندر اراج کیا جائے۔ اسلامیات کے علاوہ مقالات پر مشتمل فہارس الگ مرتب کی جاسکتی

ہے۔

۲۔ علوم اسلامیہ کے متعدد مقالات عربی اور انگریزی میں تحریر کیے جاتے ہیں۔ مگر فاضل مرتب نے اردو فہرست لکھ کر وہ سب قلم زد کر دیے ہیں۔ اگر تو تحقیقات اسلامیات ہے تو پھر محض اردو کا اضافہ غیر ضروری ہے اور اردو، عربی اور انگریزی کے جملہ مقالات جن کا تعلق علوم اسلامیہ سے شامل ہونا چاہیے ورنہ فہرنس ناقص رہے گی۔

۳۔ کتاب میں تدوینی امور اصلاح طلب ہیں، معلوم ہوتا ہے کتاب کا مرتب، کمپوزر اور ایڈیٹر ایک (سعید الرحمن) ہی ہے۔ بلاشبہ اس سے ان کی محنت عیاں ہے لیکن تدوینی امور کے لیے کسی پیشہ ورانہ ماہر کی خدمات حاصل کر لی جاتیں تو بہتر ہوتا۔ کتاب کا فانٹ باریک رکھا گیا ہے۔ مقالات کی درجہ بندی میں مزید بہتری کی گنجائش موجود ہے۔

۴۔ فہارس کی صحت اور جانچ پڑتال پر مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ مثلاً! اندراج نمبر ۱۲۲۳ روایات جمع و تدوین قرآن کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ، حافظ محمد عبدالقیوم شعبہ عربی، پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ ایک تو یہ مقالہ پی۔ ایچ ڈی کا نہیں ایم۔ فل کا ہے۔ جبکہ درست اندراج ایم۔ فل مقالات اندراج نمبر ۱۳۵۸ پر موجود ہے۔ علاوہ ازیں مذکورہ مقالہ شعبہ عربی سے نہیں بلکہ شیخ رای اسلامک سینٹر سے ہوا ہے۔

۵۔ اگرچہ کتاب میں الف بائی ترتیب مرتب ہی کی اختیار کردہ ہے مگر یہ ترتیب موضوعاتی ہو جاتی تو تحقیقین کے لیے استفادہ زیادہ آسان ہوتا۔ مثلاً تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت وغیرہ کے عنوانات کے تحت۔ نیز اس ترتیب سے یہ بھی بخوبی علم ہو جاتا کہ ایک ہی موضوع پر کس قدر کام ہوا ہے۔

۶۔ کئی جامعات میں مقالات بوجوہ جمع نہیں ہو سکے۔ فاضل مرتب نے ان کو بھی شامل کیا ہے۔ ایسے عنوانات کا یہاں پر تذکرہ طوالت کا باعث ہو گا۔

۷۔ بعض جامعات کا تذکرہ ہونے سے بھی رہ گیا ہے مثلاً یو۔ ای۔ ٹی لاہور اور لاہور گیریشن یونیورسٹی میں گزشتہ چار پانچ سالوں سے ایم۔ فل اور پی۔ ایچ ڈی کے پروگرام جاری ہیں، ایسی دیگر جامعات بھی ہیں۔

۸۔ بعض اندراجات مکر بھی ہو گئے ہیں۔ اسی طرح بعض نام درست نہیں لکھے گئے۔ مثلاً درست نام ذوالفقار علی ملک ہے نہ کہ ظفر علی ملک (پنجاب یونیورسٹی، ص: ۱۰۸)، درست نام حافظ محمد سجاد ہے نہ کہ حافظ محمد ساجد۔ (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی) (ص: ۱۱۵)

مذکورہ چند پہلووں کے باوجود کتاب تحقیقات اسلامیات ہر جامعہ، ادارہ، لابریری اور ہر محقق کی ضرورت ہے۔ آخر میں ہم فاضل مرتب کو دو تجاوز یہ بھی پیش کرنا چاہیں گے۔ اولاً ہر ادارہ سے کسی استاذ یا محقق کو اپنا نمائندہ

بنا کیں اور ان سے جدید ترین معلومات حاصل کریں۔ نیز پہلے سے موجود مقالات کی عملی جائیج (Physical Research) بھی کی جائے تاکہ فہرست کی صحت یقینی ہو۔ دوسرے اپنے ادارے اسلامک ریسرچ اینڈ انڈسٹریز (IRIC) کو باقاعدہ کسی مقتدر ادارے مثلاً ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان (HEC) سے منظور کرو کر باقاعدہ مقالات و کتب اور رسائل و جرائد کے اشاریہ جات پر منظم انداز میں کام ہو سکتا ہے۔ جس کے لیے مالی معاونت اور افرادی قوت کی بھی اشد ضرورت ہے۔ اس طرح IRIC کا دائرہ کارصرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ الاقوامی سطح پر بڑھایا جاسکتا ہے۔

ہم مرتب ڈاکٹر سعید الرحمن کو اس عظیم منصوبہ کی تکمیل پر نہ صرف مبارک باد پیش کرتے ہیں بلکہ اس کو جامع اور مربوط انداز میں جلوہ گرد کیکنا چاہتے ہیں۔ تحقیقات اسلامیات سے استفادہ کرنے والے محققین بھی ان کے لیے دعا گو ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کاوش کو مزید نافع بنائے۔

کتاب کا ٹائٹل دلکش اور جلد مضبوط ہے۔ معروف کتب خانوں پر دستیاب ہے اور ناشر سے براہ راست بھی منگوائی جاسکتی ہے۔

